Regd No. L. 5254

222

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

یوم چہار شنبہ

۲ ذی الحجہ ۱۳۷۰ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "
فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۳۹/۵ ★ ۵ تبوک ۱۳۳۰ ہش ★ ۵ ستمبر ۱۹۵۱ء ★ نمبر ۲۰۶

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) حسن روئے او بہ از صد آفتاب و ماہتاب
خاک کوئے او بہ از صد نافۂ مشک تتار

(۲) ہست آواز عقل و فکر و وہم مردم دور تر
کے مجال فکر تا آں بحر ناپیدا کنار

(۱) اس کے چہرہ کا حسن صدہا سورجوں اور چاندوں سے بڑھ کر ہے اس کی گلی کی مٹی تاتار کے مشک کے صدہا نافوں سے بہتر ہے
(۲) وہ لوگوں کی عقل فکر اور وہم سے بالاتر ہے ۔ فکر کی کیا مجال ہے کہ اس ناپیداکنار سمندر تک پہنچ سکے ۔

جماعت احمدیہ امریکہ کا چوتھا کامیاب سالانہ اجتماع ۔ سترہ افراد کا قبول احمدیت

کلیولینڈ ۲ ستمبر (برقیہ) امریکہ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشنوں کے انچارج چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر نے امریکی احمدیوں کے چوتھے کامیاب سالانہ اجتماع کے متعلق حسب ذیل اطلاع بذریعہ تار ارسال کی ہے ——— یکم اور دو ستمبر کو یہاں امریکی احمدیوں کا کامیاب چوتھا سالانہ اجتماع منعقد ہوا ۔ جس میں پریس کے نمائندوں کے علاوہ بیس مشنوں کے دو سو مندوبین نے شرکت کی ۔ ۱۷ نئے افراد نے احمدیت کو قبول کیا ۔ جلسہ کی کامیابی کے لئے ربوہ ۔ سوئٹزرلینڈ لنڈن سپین امریکہ اور سمندر پار کے احمدیوں کی طرف سے خیر سگالی کے متعدد پیغامات موصول ہوئے ۔ اجتماع میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے خاص دعائیں مانگی گئیں

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ ستمبر (بذریعہ ڈاک) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت پہلے سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

امیر جماعت احمدیہ کراچی کیلئے دعا

کراچی ۔ ۴ ستمبر بابو عبد الحمید صاحب (سیکرٹری) نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم چوہدری عبد اللہ خانصاحب کا جمعرات کو "ہرنیاں" کا اپریشن کامیاب رہا ہے (الحمد للہ) اور طبیعت بتدریج روبصحت ہے ۔ احباب چوہدری صاحب موصوف کو کامل صحت کے لئے دعاؤں میں یاد رکھیں

امیر جماعت قادیان کیلئے دعا

لاہور ۴ ستمبر ۔ مکرم بشارت احمد صاحب کی اطلاع کے مطابق مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت قادیان کی طبیعت تا حال علیل ہے آپ کو درد نقرس کے علاوہ اعصاب کے درد کی بھی شکایت ہے ۔ احباب مکرم مولوی صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

نام نہاد اسمبلی کے انتخابات کی حقیقت

سرینگر ۔ ۴ ستمبر ۔ روزنامہ ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار خصوصی نے اپنے اخبار کو ایک خبر میں لکھا ہے کہ سلامتی کونسل کی واضح ہدایات کے باوجود شیخ عبد اللہ کی حکومت انتخابات کرانے میں کوشاں ہے ۔ امید کی جاتی ہے کہ شیخ عبد اللہ کے نامزدہ ۷۵ ارکان میں سے ۷۰ بلا مقابلہ ہی کامیاب ہو جائینگے کیونکہ ان کے مد مقابل امیدوار یا تو چھپے ہوئے ہیں یا پھر پاکستان چلے گئے ہیں ۔ چھپے ہوئے مسلمانوں کا کہنا ہے کہ وقت پر شیخ عبد اللہ کے حقیقی مخالفت کی جائے گی ۔ اور یہ ہر کوئی سمجھ سکتا ہے ۔ کہ یہ مخالفت کیا ہو گی ۔ نامہ نگار نے لکھا ہے کہ شیخ عبد اللہ کی حکومت نے کشمیر اور پاکستان کی سرحد بندی کر دی ہے ۔ اور اس کا کہنا ہے کہ اسکی قائم کردہ نام نہاد اسمبلی نہ صرف کشمیر کے ہندوستان سے الحاق کی توثیق کر دے گی ۔ بلکہ آزاد کشمیر کے علاقہ کو بھی ملانے کی کوشش کرے گی ۔

کمیشن افسروں کی تنخواہوں میں اضافہ

کراچی ۔ ۴ ستمبر ۔ حکومت پاکستان کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ پاکستانی فوجوں کے کمیشن افسروں کے بھتوں اور تنخواہوں میں اضافہ کیا گیا تھا ۔ انہیں ادا کرنے کے احکام عنقریب جاری کر دیے جائینگے یہ عملی طریق کار وزارت خزانہ کی بجائے فوجی ہیڈ کوارٹر کے زیر غور ہے ۔

غیر مسلموں سے کوئی جنگی ٹیکس نہیں لیا جاتا ہے

ڈھاکہ ۔ ۴ ستمبر ۔ پاکستان کے وزیر برائے اقلیتی امور مسٹر عزیز الدین احمد نے ایک بیان میں ہندوستانی اخباروں کی اس خبر کو جھوٹا اور بے بنیاد قرار دیا ہے کہ مشرقی پاکستان میں غیر مسلموں سے زبردستی کوئی جنگی ٹیکس وصول کیا جاتا ہے ۔ آپ نے کہا مجھے روزانہ اقلیتی فرقوں کے بیشتر لوگ ملنے کے لئے آتے ہیں ۔ انہوں نے کبھی اس قسم کی کوئی شکایت نہیں کی ۔ اس انٹرویو کے وقت باریسال میونسپلٹی کے صدر مسٹر اوپندر چندر داس گپتا بھی موجود تھے ۔ انہوں نے بھی کہا کہ اس قسم کا کوئی ٹیکس غیر مسلموں سے وصول نہیں کیا جاتا ۔

مشرقی بنگال کے اقلیتی فرقوں کے وزیر مسٹر بردھی نے بھی ایسی خبروں کی تردید کی اور کہا کہ مشرقی پاکستان کے ہندو اپنے ملک کے دفاع میں دوسرے شہریوں کے دوش بدوش برابر کا حصہ لیں گے ۔

★ **بغداد الجدید** ۔ ریاست بہاولپور کی کتائی اور بنائی کی انجمنوں کی کارکردگی کے متعلق جو رپورٹ شائع ہوئی ہے ۔ اس کی رو سے امسال ان انجمنوں نے ۴ لاکھ ۷۹ ہزار گز کھدی کا کپڑا تیار کیا ۔ جس میں سے ۴ لاکھ ۶۹ ہزار گز فروخت بھی ہو چکا ہے ۔

روس کانفرنس سے اٹھ کر چلا جائیگا

سان فرانسسکو ۔ ۴ ستمبر ۔ آج مسٹر ٹرومین جاپان سے صلحنامہ سے متعلقہ کانفرنس کا افتتاح کریں گے ۔ آج یہاں ۔ پاکستان ۔ برطانیہ ۔ امریکہ اور ۸ دوسرے ملکوں میں جو مشرق بعید کے کمیشن کے رکن ہیں ۔ کانفرنس کے طریق کار کے قواعد و ضوابط طے پا گئے ۔ اس اجلاس میں روس کو شرکت کی دعوت نہیں دی گئی تھی ۔ خبر آئی ہے کہ اس وقت تک ۵۲ میں سے ۴۸ ملک صلحنامہ پر دستخط کرنے کی رضامندی کا اظہار کر چکے ہیں ۔

ایک اور اطلاع کے مطابق روس شاید دوسرے کمیونسٹ ملکوں سمیت اجلاس سے اٹھ کر چلا جائے گا ۔ اور پیکنگ میں یا کسی اور جگہ ایک نئی قسم کا اجلاس طلب کرے گا ۔

ڈھاکہ ۔ ۴ ستمبر ۔ بودھوں کے معزز لیڈر اور ان کی سب سے بڑی تنظیم کے صدر مسٹر ادھیر گندھر بروا نے ساری دنیا سے اپیل کی ہے کہ وہ ہندوستان پر اس امر کے لئے زور دے کر سرناتھ اور گیا کے بودھوں کے مقدس مقامات بودھوں کے سپرد کئے جائیں کیونکہ اب انکا انتظام برہمنوں کے سپرد ہے جو بدھ یاتریوں پر بھاری ٹیکس لگاتے ہیں ۔ انہیں پیسے بٹورنے کا ذریعہ بنا رکھا ہے وہ بدھ درشنیوں سے غلاموں کا سلوک کیا جاتا ہے ۔ اور بات بات پر ان کی بے عزتی کی جاتی ہے ۔

نزدیک و دور سے ۔۔۔ ۴ ستمبر

★ **ٹوکیو** ۔ ۴ ستمبر ۔ اتحادی فوجوں کے ہیڈ کوارٹر سے ایک اعلان کے مطابق آج کوریا میں وسطی محاذ پر ۸ ویں فوج کو بہت بڑی کامیابی ہوئی ہے تفصیلات تا حال نہیں پہنچیں ۔ نیز اقوام متحدہ کی عارضی صلح کی بات چیت کے وفد کے لیڈر ایڈمرل جوائے نے کیسانگ کی غیر جانبداری کو توڑنے کے بارے میں کمیونسٹ کو فد احتجاج کو مسترد کر دیا ہے ۔

★ **عمان** ۔ آج شاہ عبد اللہ کے قاتلوں میں سے چار کو یہاں پھانسی دے دی گئی ۔ ابھی دو اور مجرم کو سزائے موت دینا باقی ہے ۔ جو مفرور ہیں ۔

★ **لاہور** ۔ امپروومنٹ ٹرسٹ نے اپنی تعمیری سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حکومت پنجاب سے ۷۰ لاکھ روپے قرض حاصل کرنے کی درخواست کی ہے ۔

★ **ٹوکیو** ۔ آج یہاں جاپان کے کمیونسٹ پارٹی کے دفتر پر چھاپہ مارا گیا ۔ ۲ کمیونسٹ لیڈر جن میں سے دو پارلیمنٹ کے رکن بھی ہیں گرفتار کر لئے گئے بعض کاغذات بھی پولیس نے اپنے قبضہ میں لے لئے

★ **ٹوکیو** ۔ اقوام متحدہ کی فوجوں کے سپریم کمانڈر جنرل ریجوے اور ایڈمرل جوائے میں جو بات چیت ہوئی ہے اس کے پیش نظر آج رات کے وقت ایک اعلان میں بتایا جائے گا کہ کوریا میں لڑائی بند کرنے کے متعلق اقوام متحدہ کا رویہ کیا ہو گا

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

جماعت ہائے احمدیہ حلقہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے لئے اعلان

امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے اطلاع دی تھی۔ کہ چودھری محمود نصر اللہ خاں صاحب امیر جماعت حلقہ ڈسکہ نے امراء کی میٹنگوں میں شمولیت نہیں کی۔ نظارت علیا نے چار مرتبہ چودھری صاحب موصوف کی خدمت میں عدم شمولیت کی وجہ تحریر کرنے کے لئے لکھا۔ مگر چودھری صاحب نے کوئی جواب نظارت کے خطوط کا نہ دیا۔ لہٰذا یہ معاملہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر دیا گیا۔ حضور نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ "ان کو امارت سے الگ کر کے حلقہ کو دوبارہ انتخاب کی ہدایت کی جائے"۔

بنا بریں چودھری محمود نصر اللہ خاں صاحب کو حلقہ امارت ڈسکہ کی امارت سے علیحدہ کیا جاتا ہے۔ جماعتیں مطلع رہیں۔ نئے انتخاب کے لئے ضلع کے امیر صاحب کو لکھ دیا گیا ہے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مغربی پنجاب میں صوبائی نظام کے لئے ضروری اعلان

اس وقت تک سوائے اضلاع ڈیرہ غازیخاں و میانوالی کے مغربی پنجاب کے باقی مندرجہ ذیل ۱۳ اضلاع میں ضلعوار نظام کا قیام عمل میں آچکا ہے:-

(۱) لاہور (۲) سیالکوٹ (۳) گوجرانوالہ (۴) گجرات (۵) سرگودھا (۶) ملتان (۷) لائل پور (۸) راولپنڈی (۹) شیخوپورہ (۱۰) منٹگمری (۱۱) کیمبل پور (۱۲) مظفر گڑھ (۱۳) جھنگ۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا منشاء عالی ہے کہ مغربی پنجاب میں اس ضلعوار نظام سے اوپر ایک صوبائی نظام قائم کیا جائے۔ یعنی اس علاقہ میں بھی ایک صوبائی امیر ہو۔ جیسا کہ صوبہ سرحد و صوبہ سندھ میں صوبائی امیر مقرر ہیں۔ صوبائی امیر کے انتخاب کے لئے قاعدہ تو یہ مقرر ہے کہ

"صوبائی امراء کا انتخاب ضلع دار امراء۔ مقامی امراء اور پریذیڈنٹوں میں سے ان کی کثرت رائے سے ہوا کرے گا۔ کورم کل تعداد رائے دہندگان کا نصف ہو گا"

لیکن چونکہ مغربی پنجاب میں صوبائی نظام کے قیام کا یہ پہلا موقعہ ہے۔ اور قاعدہ کی پابندی میں اس وقت بعض مشکلات اور موانع حائل ہیں۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ کہ

"سردست تجربہ کے طور پر تمام اضلاع کے امراء اور دو دو اہم سکرٹری بورڈ کے ممبر ہوں۔ ربوہ میں اجلاس ہو کر صوبجاتی نظام تجویز کریں۔"

حضور کے اس ارشاد کے ماتحت صوبائی نظام کے قیام اور صوبائی امیر کے انتخاب کے لئے ربوہ میں ۲۳ ستمبر بروز اتوار ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ لہٰذا مندرجہ بالا اضلاع کے امراء صاحبان ایک دن پہلے یعنی ۲۲ ستمبر کی شام کو ربوہ میں تشریف لے آئیں۔ اور اپنے ہمراہ ضلعوار نظام کے دو دو سکرٹریوں کو بھی لیتے آئیں۔ جو اہم شعبوں کے انچارج ہوں۔ ۱۳ امراء اور ۲۶ سکرٹری صاحبان کا یہ ایک بورڈ ہو گا۔ جو صوبائی نظام کے قیام کے لئے ضروری کارروائی عمل میں لائے گا۔

اجلاس کے لئے معین وقت اور جگہ کے متعلق دوسرے اعلان میں اطلاع دی جائے گی۔ براہ مہربانی اضلاع کے امراء صاحبان اس اعلان کو ملاحظہ فرما کر ۱۵ ستمبر تک اطلاع دیں۔ کہ اس اعلان کے مطابق وہ ۲۲ ستمبر کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں گے۔ نیز جن دو سکرٹری صاحبان کو وہ اپنے ہمراہ لائیں گے۔ ان کے اسماء سے بھی مطلع فرماویں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

بچوں کو غلام بنالو۔

کیا اس سے ہم یہ نتیجہ نکالیں کہ اگر ایک شخص اسلام ترک کر دے تو اس کی سزا صرف یہی نہیں ہے کہ اسکو قتل کیا جائے۔ بلکہ یہ بھی سزا ہے کہ اس کی بیویوں۔ بیٹوں۔ بیٹیوں۔ پوتیوں اور پوتوں کو غلام بنالیا جائے۔

افسوس ہے کہ ہم یہاں ان ظالموں کے مکمل تاریخی حالات بیان نہیں کر سکتے۔ صرف "عینی" کی رائے نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں لکھتا ہے۔

وانما قاتل الصدیق مانعی الزکوٰۃ لانھم امتنعوا بالسیف ونصبوا الحرب لامۃ (عینی جلد ۸ صفحہ ۲۳۴)

یعنی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مانعین زکوٰۃ سے اس لئے قتال کیا کہ انہوں نے تلوار کے ذریعہ سے زکوٰۃ کو روکا اور مسلمانوں کے لئے جنگ برپا کی۔

مودودی صاحب سے امین احسن اصلاحی صاحب پوچھ کر بتائیں کہ کیا "عینی" بھی "مرزائی" تھا؟

اے خوان آشام مولویو بے گناہوں کے خون کی تم کو کیوں چاٹ پڑ گئی ہے۔ کہ نہ تم خدا کا خوف کرتے ہو نہ رسول اللہ صلعم کی شرم۔ (باقی)

یوم تحریک جدید کے جلسہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر

ہر احمدی سادہ زندگی اختیار کرے تحریک جدید میں حصہ لے اور پہلے تین ماہ میں اپنا وعدہ پورا کر دیا کرے

یوم تحریک جدید کی تقریب سعید پر ربوہ میں خدام الاحمدیہ نے پونے ۸ بجے دفاتر تحریک جدید سے ایک نہایت منظم جلوس نکالا۔ ہر حلقہ اپنے اپنے قطعات اور جھنڈے لئے ہوئے تھا۔ ہر مجلس اپنے اپنے انتظام کے ماتحت درود شریف اور پاکیزہ اشعار پڑھنے میں مصروف تھی۔ وقتاً فوقتاً مندرجہ ذیل نعروں سے فضائے ربوہ گونجتی رہی۔ نعرہ تکبیر۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ امیر المومنین مصلح موعود زندہ باد۔ تحریک جدید الٰہی تحریک ہے۔ تحریک جدید میں شمولیت ضروری ہے۔ جلوس کو منظم رکھنے کا فرض شیر احمد خان صاحب نے نہایت تندہی سے ادا کیا۔ یہ جلوس دفاتر۔ قصر خلافت۔ محلہ جات اور بازاروں میں چکر لگاتا ہوا نو بجے کے قریب مسجد مبارک میں پہنچ گیا۔ جہاں جلسہ کا انتظام کیا گیا تھا۔

ماسٹر نذیر اللہ صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی اور ضیاء الدین صاحب نے نظم سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ بعدہ صدر جلسہ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سابق مبلغ انگلستان نے تمہیدی کلمات کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا جو خاص اس موقعہ کیلئے حضور نے تحریر فرمایا تھا۔ ازاں بعد چودھری شبیر احمد صاحب بی اے۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس اور حافظ قدرت اللہ صاحب نے تحریک جدید کے مختلف مطالبات پر تقاریر فرمائیں۔

ٹھیک ۱۰ بجکر ۲۵ منٹ پر حضرت اقدس جلسہ گاہ پر رونق افروز ہوئے اور جماعت کو خطاب فرمایا۔ خطاب سے قبل حضور نے اہل ربوہ کی تحریک جدید میں شمولیت اور چندوں کی وصولی کا جائزہ لیا اس کے لئے وکالت مال نے خدام کے ذریعہ ہر حلقہ سے معلومات حاصل کی ہوئی تھیں۔ پیش کردہ اعداد و شمار پر حضور نے فرمایا کہ اب بھی کچھ لوگ حصہ لینے سے رہ گئے ہیں۔ اس بارہ میں مزید کوشش کی ضرورت ہے۔

حضور ایدہ اللہ کی تقریر کا خلاصہ حسب ذیل ہے:-

فرمایا: "جملہ انبیاء کرام کا پیغام ایک ہی رہا ہے۔ البتہ زمانہ کے حالات کے مطابق تفاصیل اور مختلف احکام کی شکل بدلتی رہی ہے۔ مغز اور جڑ یعنی خدائے واحد پر ایمان لانا اس میں تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ چونکہ اس پیغام کو لوگ ایک عرصہ بعد بھول جاتے ہیں۔ اس لئے وقتاً فوقتاً تجدید کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ ہمارے زمانہ میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ تجدید کا کام ہوا۔ ہمارا فرض ہے اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں۔ اور اسلام کی تبلیغ کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کریں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ مومن کا ارادہ اس کے عمل سے وسیع تر ہوتا ہے۔ وہ کبھی قربانی سے گریز نہیں کرتا۔ وہ وعدہ خلافی کر کے اپنی قوم کے لئے اچانک مصیبت کا باعث نہیں بنتا۔ حضور ایدہ اللہ نے یہود کی مثال دے کر بتایا کہ کس طرح انہوں نے قربانی سے گریز کرنے کا اظہار کیا۔ گو انہیں اسکی سزا ملی۔ لیکن حضرت موسیٰ ؑ اور حضرت ہارون علیہ السلام کو کم از کم صفائی سے معلوم ہو گیا کہ ان کی جماعت ان کے ساتھ ہے یا نہیں۔ اس لئے جو لوگ اشاعت اسلام کے لئے قربانی کا وعدہ کر کے پیچھے ہٹ جاتے ہیں وہ قوم کے لئے یہود سے بھی زیادہ مہلک اور خطرناک ہیں اس لئے ہر احمدی کو سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ وہ کس گروہ میں ہے

اس سلسلے میں حضور نے منافق کی بعض علامات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ

"ان کی روشنی میں اپنے نفس پر غور کرنا چاہیئے۔ مبادا کسی قسم کی منافقت یا کمزوری ہمارے اندر داخل ہو اور ہم اس سے بے خبر ہوں۔

آخر میں حضور نے تین ہدایات فرمائیں:-

(۱) ہر احمدی سادہ زندگی اختیار کرے۔
(۲) ہر احمدی تحریک جدید میں حصہ لے
(۳) ہر احمدی پہلے تین ماہ میں اپنا وعدہ پورا کر دیا کرے۔

حضور کی تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی حضور کے تشریف لے جانے پر جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ (نامہ نگار)

تحریک جدید الٰہی تحریک ہے

"میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے"

(حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

روزنامہ — الفضل — لاہور
۵ ستمبر ۱۹۵۱ء

مانعین زکوٰۃ کے خلاف خلیفہ اولؓ کا قتال

ہم نے اس سے پہلے مودودی صاحب کے کتابچہ "مرتد کی سزا اسلامی قانون میں" کے جواب میں قرآن کریم۔ احادیث اور خلفائے راشدین رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے نظائر پر جو آپ نے پیش کئے ہیں بحث کر کے ثابت کر دیا ہے۔ کہ نہ قرآن کریم نہ احادیث اور نہ ان نظائر سے ثابت ہوتا ہے کہ نفس ارتداد کی سزا اسلام میں قتل مقرر ہے۔ اور چونکہ عہد نبوی اور عہد خلفائے راشدین میں بعض ایسے محاربین کو بھی قتل یا قتال کی سزا دی گئی ہے جو مرتد ہو چکے تھے۔ اور چونکہ اختصار کے لئے بعض احادیث اور روایات میں ان کے لئے صرف مرتد کا لفظ استعمال ہوتا رہا ہے اور اس کی واضح دلیل یہ ہے کہ بعینہٖ اسی قسم کی احادیث میں حارب اللہ و رسولہ وغیرہ الفاظ کا استعمال ہوا ہے۔ اور مقید کو مطلق پر ترجیح ہوتی ہے۔ اور ان آخر الذکر احادیث میں دو احادیث صحیح بخاری کی بھی ہیں۔ جو علمائے اہلسنت کے نزدیک سب سے زیادہ معتبر احادیث کی کتاب ہے۔ اس لئے قرآن کریم احادیث سے اور نظائر سے جو کچھ ثابت ہوتا ہے وہ اسی قدر ہے کہ ان مرتدین کو جو محارب تھے قتل یا قتال کی سزا دی گئی۔

مودودی صاحب نے اپنے کتابچہ میں اگرچہ مسیلمہ کذاب کے پیرووں کے نظائر لئے ہیں مگر خود مسیلمہ کذاب کا معاملہ پیش نہیں کیا۔ ہاں ان مرتدین کی مثال پیش کی ہے جنہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے عہد میں بغاوت کی تھی۔ اور جن کا آپ نے قلع قمع فرمایا تھا

حیرانی کی بات ہے کہ مودودی صاحب اس واقعہ کو قتل مرتد کی سزا کے ثبوت میں پیش کر رہے ہیں۔ حالانکہ آپ جو ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ نفس ارتداد کی سزا قتل ہے۔ اور یہ مسلّمہ امر ہے کہ جن لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا تھا۔ وہ کوئی اکا دکا شخص نہیں تھا بلکہ قبیلوں کے قبیلے اور علاقوں کے علاقے بگڑ گئے تھے۔ اور ان کا زور اتنا بڑھ گیا تھا۔ کہ اس وقت حضرت اسامہؓ کے ماتحت باہر لشکر روانہ کرنا خلاف مصلحت سمجھا گیا تھا۔ یہ تو ایک قتال تھا جو ان لوگوں کے خلاف کیا گیا۔ جو اسلامی نظام کے لئے خطرہ بن گئے تھے۔ اگر مودودی صاحب ایک شخص کا واقعہ بیان کرتے کہ جس نے زکوٰۃ دینے یا نماز سے انکار کیا ہو۔ اور اسکو مرتد قرار دے کر نفس ارتداد کی بناء پر سزا دی گئی ہوتی۔ تو پھر بھی کوئی بات شائد بن جاتی۔ اکثر نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اور جب کہا گیا کہ خواہ کچھ ہو زکوٰۃ چونکہ اسلام کے ارکان میں سے ہے ضرور وصول کی جائے گی۔ تو وہ لوگ جنگ پر آمادہ ہو گئے۔ ایسے لوگوں سے قتال نہ کیا جاتا تو اور کیا ہوتا۔ مودودی صاحب نے چار دلائل اس بات کے ثبوت میں دیئے ہیں کہ ان لوگوں سے ارتداد کی وجہ سے قتال کیا گیا تھا۔ پہلی دلیل یہ دی ہے کہ

مانعین زکوٰۃ ہی نہیں تھے بلکہ ان میں مختلف قسم کے مرتدین شامل تھے۔

یہ عجیب و غریب دلیل ہماری سمجھ میں تو آئی نہیں جب قتال شروع ہو گیا تھا تو لازماً فریق ثانی نے ہر قسم کے دشمن کو اپنے ساتھ ملا کر اپنی طاقت بڑھانے کی کوشش کرنا تھی۔ اصل چیز تو یہ دیکھنے والی ہے۔ کہ کیا اگر ہر قسم کا مرتدین میں سے کوئی تنہا یہ فعل کرتا تو اس کو مرتد قرار دے کر محض ارتداد کی بناء پر قتل کی سزا دی جاتی۔ اس سے تو صرف اتنا ثابت ہوتا ہے کہ ہر قسم کے باغیوں نے خلافت کے خلاف متحدہ محاذ بنا لیا تھا۔ اس لئے سب کے خلاف قتال لازمی تھا۔

دوسری دلیل آپ نے یہ دی ہے۔

"ان سب مختلف قسم کے لوگوں کے لئے صحابہ رضؓ نے باغی کے بجائے مرتد کا لفظ اور اس ہنگامے کے لئے بغاوت کی بجائے ارتداد کا لفظ استعمال کیا ہے۔"

اس کے متعلق ہم پہلے عرض کر چکے ہیں کہ مرتد اور ارتداد کا لفظ کیوں استعمال ہوتا رہا ہے۔ یہ مودودی صاحب کی صرف لفظی کج بحثی ہے۔

یہاں ایک اور بات بھی قابل غور ہے ارتداد عربی لفظ ہے۔ اور اس کے ایک معنے ہیں پھر جانا اور اس معنے کی بھی صورت حال کے مطابق مختلف تعبیریں ہونگی۔ ایک شخص جو اسلام قبول کر کے ترک کر دے۔ اس کو بھی مرتد کہا جائے گا۔ اور ایک شخص جو صرف اسلام کے ایک رکن سے انکار کر دے اس کو بھی مرتد کہا جائے گا۔ مگر دونوں صورتوں میں معنے میں فرق ہوگا۔ آخر الذکر کا مطلب یہی لیا جائے گا۔ کہ وہ اس حد تک پھر گیا ہے۔ جس حد تک اس نے انکار کیا ہے۔ اس لئے جب اس کے لئے لفظ مرتد استعمال کیا جائے گا۔ تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ اس نے مثلاً زکوٰۃ یا نماز کی حد تک ارتداد کیا ہے۔ پورے اسلام سے بعد غور و خوض اس کو غلط سمجھ کر نکل جانا اور معنے میں ارتداد ہوگا۔ اور یہاں تو زیر بحث یہی چیز ہے۔ صحابہؓ نے ان لوگوں کے لئے مرتد کا لفظ محدود معنے میں ہی استعمال کیا ہے۔ اور چونکہ انہوں نے خلافت کے خلاف ہتھیار اٹھائے تھے۔ اس لئے ان سے قتال لازمی تھا۔ اگر مرتد کا لفظ ان کے لئے استعمال ہوا ہے۔ تو یہ کوئی تعجب خیز بات نہیں۔ انہوں نے واقعی اسلام کے بعض ارکان سے ارتداد کیا تھا۔ اس لئے اس معنے میں ان کے لئے مرتدین کا لفظ استعمال کیا گیا۔

خواہ ایک رکن سے ارتداد کی سزا قتل ہے یا نہیں مگر اس سے قطعاً یہ ثابت نہیں ہوتا کہ جو شخص نیک نیتی سے اسلام چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کرے اس کی سزا اسلام میں قتل ہے۔ اس واقعہ سے جو کچھ ثابت ہوتا وہ یہ ہے کہ بغاوت خواہ کسی وجہ سے ہو اس کی سزا قتال ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق نے مانعین زکوٰۃ یا ان کے مددگاروں سے کیا۔

تیسری دلیل بھی عجیب ہے۔ مودودی صاحب فرماتے ہیں۔ چونکہ اعتراض پر حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا تھا کہ

"واللہ لاقاتلنّ من فرق بین الصلوٰۃ والزکوٰۃ۔
(خدا کی قسم جو نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرے گا میں اس سے جنگ کرونگا")

اور چونکہ معترضین نے یہ دلیل مان لی تھی۔ اس لئے مودودی صاحب کے نزدیک یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ مرتد کی سزا اسلامی قانون میں قتل ہے۔ اس کو کہتے ہیں۔ ماروں گھٹنہ پھوٹے آنکھ

اس سے یہ تو ثابت ہوتا ہے کہ مانعین زکوٰۃ اور مانعین صلوٰۃ میں کوئی فرق نہیں۔ یہ کس طرح ثابت ہوا کہ جو شخص نیک نیتی سے اسلام ترک کر کے کوئی اور دین اختیار کرے۔ اس کا قتل واجب ہے کچھ تو خوف خدا چاہیئے۔

چوتھی دلیل بھی نہایت عجیب و غریب ہے مودودی صاحب حضرت ابوبکرؓ کا مندرجہ ذیل فرمان نقل فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں۔ کہ یہ فیصلہ کن ثبوت ہے اس امر کا کہ ایک بے ضرر انسان جو صرف نیک نیتی سے اسلام ترک کر کے دوسرا دین اختیار کرے۔ وہ واجب القتل ہے۔

فرمان یہ ہے

"تم میں سے جن لوگوں نے شیطان کی پیروی قبول کی ہے۔ اور جو اللہ سے بے خوف ہو کر اسلام سے کفر کی طرف پھر گئے ہیں۔ ان کی اس حرکت کا حال مجھے معلوم ہوا۔ اب میں نے فلاں شخص کو مہاجرین و انصار اور نیک نہاد تابعین کی ایک فوج کے ساتھ تمہاری طرف بھیجا ہے۔ اور اسے ہدایت کر دی ہے کہ ایمان کے سوا کسی سے کچھ قبول نہ کرے۔ اور اللہ عزوجل کی طرف دعوت دیئے بغیر کسی کو قتل نہ کرے۔ پس جو شخص اس کی دعوت الی اللہ کو قبول کرے گا۔ اور اقرار کرنے کے بعد اپنا عمل درست رکھے گا۔ اس کے اقرار کو وہ قبول کر لیگا اور اسے راہ راست پر چلنے میں مدد دے گا۔ اور جو انکار کرے گا اس سے وہ لڑے گا۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے۔ اس کو حکم دے دیا گیا ہے کہ انکار کرنے والوں میں سے جس پر وہ قابو پائے اس کو جیتا نہ چھوڑے۔ ان کی بستیوں کو جلا دے۔ ان کو نیست و نابود کر دے۔ ان کی عورتوں اور بچوں کو غلام بنا لے۔ اور اسلام کے سوا کسی سے کچھ قبول نہ کرے۔ پس جو اس کی بات مان لے گا وہ اپنا ہی بھلا کریگا اور جو نہ مانے گا۔ وہ اللہ کو عاجز نہ کر سکے گا میں نے اپنے فرستادہ امیر کو یہ بھی ہدایت کر دی ہے۔ کہ میری اس تجویز کو تمہارے ہر مجمع میں سنا دے۔ اور یہ کہ اسلام قبول کرنے کی علامت اذان ہے۔ جہاں سے اذان کی آواز آئے، اس بستی سے تعرض نہ کرو۔ اور جہاں سے یہ آواز نہ آئے۔ وہاں کے لوگوں سے یہ پوچھو کہ وہ کیوں اذان نہیں دیتے۔ اگر وہ انکار کریں تو ان پر ٹوٹ پڑو۔ اور اگر اقرار کریں تو ان کے ساتھ وہی سلوک کرو جس کے وہ مستحق ہیں۔"

(مرتد کی سزا اسلامی قانون میں صفحہ ۲۶-۲۷)

کیا دنیا میں کوئی ایسا عقلمند انسان ہے جو اس فرمان سے وہ نتیجہ نکالے۔ جو مودودی صاحب کی کج فہمی نے نکالا ہے۔ اس فرمان سے تو صرف یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ "مرتدین" بھولے بھالے، بے آزار اور بے ضرر انسان نہیں تھے۔ بلکہ ایسے درندے تھے ایسے وحشی تھے ایسے ظالم تھے کہ حضرت ابوبکرؓ جیسے رحم دل انسان کو بھی مجبوراً یہ حکم دینا پڑا۔ کہ ان کی بستیوں کو جلا دو۔ اور ان کی عورتوں اور

(باقی دیکھیں صفحہ ۳ کالم ۳-۴ کے نیچے)

مولوی محمدؐ علی صاحب کا ٹرسٹ

فریق لاہور کے اصحاب کی خدمت میں دردمندانہ اپیل

(از مکرم خان بہادر میاں محمدؐ صادق صاحب لاہور)

یہ قانون قدرت ہے۔ کہ آنے والے واقعات آنے سے پہلے اپنے نشانات دکھلانے شروع کر دیتے ہیں۔ وہ نشانات دیکھ کر ۱۹۴۲ء میں میں نے ایک مضمون لکھا تھا۔ جس کا عنوان تھا۔ "مولوی محمدؐ علی صاحب اپنے ترجمہ اور تفسیر القرآن کی روشنی میں" وہ ماہنامہ فرقان بابت ماہ ستمبر اکتوبر میں شائع ہو چکا ہے۔ آج اس کو قریباً سات سال ہو چکے ہیں۔ مولوی صاحب کے ماہانہ چندہ ماہوار (۱/۳ حصہ آمدنی) اور رائلٹی کی ادائیگی کے ضمن میں میں نے لکھا تھا۔

"اگرچہ کتابیں مولوی صاحب لکھتے ہیں۔ انجمن کے خرچ پر تیار ہوتی ہیں۔ اور شائع کی جاتی ہیں۔ مولوی صاحب حق رائلٹی کو وراثت بنا رہے ہیں۔ تاکہ جس وقت چاہیں۔ اپنی کتابیں انجمن کی تحویل سے لیکر خود علیحدہ شائع کر سکیں۔ اور انجمن والے کوئی قانونی کارروائی نہ کر سکیں۔ چنانچہ میں نے سنا ہے۔ کہ اب ایسا ہو رہا ہے۔ یا ہونے والا ہے۔"

جماعت احمدیہ اشاعت اسلام لاہور دستاویز ٹرسٹ مولوی محمدؐ علی صاحب کو پڑھنے کے بعد انکار نہیں کر سکتی کہ جس بات کا خدشہ تھا۔ آخر وہ ہو کر رہی۔ یہ ٹرسٹ کی اغراض فقرہ ۴ میں درج ہیں۔ اور فقرہ ۵ میں لکھا ہے۔

"ٹرسٹیوں کا یہ بورڈ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کے ساتھ پورے تعاون سے اس وقت تک کام کریگا۔ جب تک یہ (یعنی انجمن) قائم ہے۔ اور جب تک انجمن ان کتابوں کی رائلٹی کی ادائیگی کے معاہدات کی تعمیل کرتی رہے جو واقف (مولوی محمدؐ علی) نے لکھیں۔ اور پہلی دفعہ انجمن نے شائع کیں"

اس شرط میں یہ کہیں نہیں لکھا گیا ہے۔ کہ یہ طریق مولوی صاحب کی زندگی تک قائم رہے گا۔ اور رائلٹی کا مرتبہ اس ٹرسٹ کو نہیں ملا کرے گا۔ اب اس کو وراثت قرار دینے میں کیا شک ہو سکتا ہے۔

آنکہ شک آرد کافر گردد

اپنی قرائن کو دیکھ کر مولوی صاحب اور انجمن کے مالی تعلقات پہلے نظر آ رہے تھے۔ مولوی صاحب کے ذمہ انجمن کے قرضہ کے متعلق میں نے اپنی مطبوعہ کھلی چٹھی بخدمت مولوی محمدؐ علی صاحب مسلم ٹاؤن لاہور" میں جو انہی ایام میں شائع کی گئی تھی۔ اس وقت لکھا تھا۔

"اگرچہ آپ کی (یعنی مولوی صاحب کی) آمدنی میں کچھ رقم قرضہ بھی شامل ہے۔ یعنی رقم رائلٹی کے علاوہ ساڑھے تین صد روپیہ ماہوار پورا کرنے کے لئے جو رقم مطلوب ہو۔ وہ انجمن دیتی ہے۔ مگر آپ نے انجمن کے قرضہ کی نسبت کوئی تمسک یا اقرار نامہ لکھ کر نہیں دیا۔ اور نہ ہی کوئی جائیداد انجمن کے پاس رہن رکھی۔ حالانکہ اخلاقی طور پر آپ کے لئے یہ ضروری ہے۔ مگر کیا کیا جاوے امید تو یہی ہے۔ کہ انجمن یہ قرضہ کسی دن معاف کر دیگی۔ کیونکہ انجمن ان کی لونڈی ہے۔ اور جس انجمن میں (خاصکر مجلس منتظمہ میں) آپ کے دست نگر ملازمین انجمن کی کثرت ہو۔ اس سے یہ امید رکھنا عین کار ثواب ہے۔ آخر اسکی ترکیب مجموعی کی بھی کوئی غرض ہونی چاہیئے۔ بنائی ہی ایسی گئی ہے۔ کہ آپ کی منشاء کے خلاف کچھ نہ کر سکے"۔

شاید احباب بیرون لاہور میں سے اکثر کو نہ معلوم ہو۔ ان کی اطلاع کے لئے لکھ رہا ہوں۔ کہ مجھے ایک ممبر رکن انجمن کی زبانی تصدیق ہوا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مولوی صاحب کے ذمہ جو قرضہ اس طرح جمع ہوا تھا۔ وہ بھی cancelled ہو چکا ہے۔ مولوی صاحب اور انجمن کا یہ فعل کہاں تک تقویٰ کے اندر ہے عوام علماء جماعت خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔ مجھے صرف یہ عرض کرنا ہے کہ جب تک مولوی صاحب کا قرضہ "cancelled" نہیں تھا۔ مولوی صاحب بطریق سابق انجمن سے فائدہ اٹھاتے رہے۔ اس کے بعد وہ آزاد تھے۔ چنانچہ ٹرسٹ اس کا آخری نقطہ ہے۔ دستاویز ٹرسٹ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۵۱ء کی مرتب شدہ ہے۔ لیکن جب تک یہ رجسٹرڈ نہیں ہوئی۔ اور رقوم متعلقہ کے ٹرسٹ کے نام پر منتقل ہونے کی نوبت نہیں آئی۔ کسی کو خبر نہیں

کہا جاتا ہے کہ انتقال رقوم کے متعلق جو خط و کتابت مولوی صاحب اور انجمن کے درمیان ہوئی۔ وہ بھی رازدارانہ یعنی کانفیڈنشل ہے صرف یہی ایک واقعہ یہ یقین کرنے کے لئے کافی ہے۔ کہ

"کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے"

مضمون دستاویز کا ظاہر ہونا تھا۔ کہ حلقہ انجمن اور جماعت لاہور میں کھلبلی مچ گئی۔ اور سب دوست ادھر ادھر دوڑنے لگے۔ چند منچلے اراکین انجمن نے ایک خاص اجلاس کر کے انجمن کے بیچارے سکرٹری مولوی یار محمدؐ کو معطل کر دیا۔ اور دفتر انجمن کو قفل لگا دیا۔ سکرٹری کا یہ قصور قرار دیا گیا۔ کہ اس نے دستاویز ٹرسٹ پر اپنے دستخط کیوں ثبت کئے۔ اور انجمن کی مہر باضابطہ کیوں لگائی۔ جس سے دھوکا ہو سکتا ہے۔ کہ یہ دستاویز انجمن کی منظوری سے لکھی گئی۔ حالانکہ انجمن کو اس سے پہلے اس کے متعلق کچھ علم نہ تھا۔ سکرٹری صاحب نے اپنے فعل کے جواز کو اس طرح ثابت کیا۔ کہ دفتر انجمن کو جو قفل لگایا گیا تھا۔ اس کو خود توڑ ڈالا۔ اور مولوی صاحب کو اس عام کارروائی کی نسبت کراچی اطلاع پہنچائی۔ قفل توڑنے پر ہنگامہ ہوا۔ قصہ کوتاہ پولیس موقعہ پر آئی۔ اتنے میں مولوی صاحب کا کراچی سے حکم آ گیا۔ کہ سکرٹری کے متعلق جو کارروائی ہوئی ہے۔ وہ کالعدم سمجھی جاوے۔ انجمن کا دفتر کھل گیا اور کام چلنے لگا۔ ممبران انجمن کے درمیان باہمی کشمکش کے نظارے تو پہلے بھی دیکھنے میں آئے تھے۔ اور غالباً ایک دفعہ تو مقدمہ بھی دائر ہوا تھا۔ مگر اخلاق کا جو نمونہ اس وقت مولوی صاحب کی پارٹی کی طرف سے ظہور میں آیا۔ وہ دینی انجمنوں کی تاریخ میں اپنی خود نظیر ہو گا۔ کہ ایک طرف مقامی طور پر کشمکش کا یہ عالم تھا۔ کہ دوسری طرف بعض اکابر لاہور کے مشورہ سے یہ تجویز قرار پائی۔ کہ انجمن معتمدین کا انفارمل اجلاس ۱۵/۷/۵۱ کو طلب کر کے تمام معاملہ ٹرسٹ اس کے روبرو پیش کیا جاوے۔ انفارمل اجلاس اس لئے تجویز ہوا۔ کیونکہ نارمل اجلاس طلب کرنا صرف پریذیڈنٹ انجمن یعنی مولوی محمدؐ علی صاحب کے اختیار میں ہے۔ ممبران مجلس معتمدین کے نام لاہور سے اس غرض سے چٹھیاں جاری ہوئیں اور کراچی میں جب مولوی محمدؐ علی صاحب کو پتہ چلا تو انہوں نے بھی ایک سرکلر جاری کر دیا۔ کہ یہ اجلاس محض مفسدہ پرداز افراد نے بلوایا ہے۔ جو انتشار پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ لاہور سے اس کا جواب الجواب جاری ہوا۔ آخری بڑی کشمکش اور تگ و دو کے بعد ۱۵ر جولائی کا دن آ پہنچا۔ اور معتمدین کشاں کشاں لاہور پہنچ گئے۔ اجلاس گرم ہوا۔ اور تقاریر شروع ہوئیں۔ کہا جاتا ہے کہ سوائے دو احباب کے ۹۸ فی صدی احباب نے مولوی صاحب کے خلاف تقریریں کیں۔ اور جو کچھ پہلے کبھی نہ کہا تھا۔ دل کھول کر کہہ ڈالا۔ اسی دوران میں یہ راز بھی کھل گیا۔ کہ رقوم متعلقہ کے ادھر اُدھر کرنے کے متعلق جو خط و کتابت مولوی محمدؐ علی صاحب پریذیڈنٹ اور مولوی احمد یار صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور کے درمیان ہوئی۔ وہ بھی کانفیڈنشل یعنی رازدارانہ تھی۔ انجمن پبلک کی۔ ٹرسٹ مجوزہ پبلک کا۔ خط و کتابت متعلقہ رقوم رازدارانہ۔ صرف علم برداران تقویٰ کی جرأت اور ہمت کا کام ہے۔ آخر اس اجلاس میں قرار پایا۔ کہ مولوی صاحب سے استدعا کی جاوے۔ کہ وہ ازراہ کرم ٹرسٹ کو منسوخ کر دیویں۔ اس اثناء میں مولوی صاحب نے شاید ہوا کا رخ دیکھ کر لکھ بھیجا۔ کہ جب وہ صحتیاب ہو کر لاہور آئیں گے۔ تو خود مجلس معتمدین کا اجلاس طلب کر کے یہ معاملہ ان کے سامنے رکھ دیں گے اور جو فیصلہ وہ مجلس کریگی۔ اسی کی پابندی کریں گے۔ لیکن اس سے غالباً احباب مجلس کی جو انفارمل طور پر جمع ہوئے تھے۔ تسلی نہیں ہوئی۔ اور انہوں نے تجویز پاس کر ڈالی۔ جو مولوی صاحب کی خدمت میں کراچی بھیجی جا چکی ہے۔ دیکھیئے آئندہ کیا ہوتا ہے۔ اس اثناء میں مجھے اکثر احباب جماعت لاہور سے ملنے کا اتفاق ہوا ہے۔ میں نے ہر ایک کو انگشت بدنداں پایا۔ ایک صاحب نے کہا۔ کہ مولوی صاحب نے خود کو کسی انجمن کے مقاصد اور مفاد کے ساتھ پورے طور پر Identify نہیں کیا۔ دوسرے صاحب نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے مولوی صاحب سے یہ فعل اپنے خود سرزد کروایا ہے۔ کہ ان کا اندرونہ جو اس وقت تک پبلک کے سامنے نہ آیا تھا۔ اب ظاہر آجائے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مضمون دستاویز ٹرسٹ مولوی محمدؐ علی صاحب اس وقت تک سوائے الفضل کے اور کسی جماعتی یا دیگر اخبار میں شائع نہیں ہوا۔ پیغام صلح لائٹ۔ اور اسلامک ریویو تو باوصف علم کے شاید اس لئے خاموش ہیں۔ کہ وہ دنیا کو یہ حالات کیونکر اور کس منہ سے دکھلا دیں۔ دوسرے اخبار کو ٹرسٹ کے شائع ہونے سے پہلے علم ہونا محال تھا۔ الفضل کیلئے اس ٹرسٹ کی ایک کاپی مجھے ایک دوست سے مل گئی۔ اور ان کی حسب استدعا میں نے اشاعت کے لئے بھجوائی ورنہ یہ امر پردۂ راز میں ہی رہتا۔

(باقی)

ماہنامہ "درویش" قادیان شائع ہو گیا

الحمد للہ۔ کہ ماہنامہ "درویش" قادیان جس کی آپ کو بہت دیر سے انتظار تھی۔ شائع ہو گیا ہے اور جن احباب کی طرف سے چندہ سالانہ موصول ہو چکا ہے۔ ان سب کی خدمت میں بھجوایا جا رہا ہے۔

۲۔ اس کے علاوہ جن دوستوں نے تاحال چندہ سالانہ ارسال نہیں فرمایا۔ مگر خریداری کے لئے اطلاع بھجوادی ہے۔ ان کی خدمت میں بھی پرچہ روانہ کیا جا رہا ہے۔ ضروری ہے کہ ایسے احباب پرچہ کی رسیدگی پر جلد رقم چندہ سالانہ ارسال فرمائیں۔

(۳) اس ماہنامہ کی خریداری اور اشاعت میں حصہ لینے والے دوست جنہوں نے تاحال کوئی اطلاع نہیں بجھوائی۔ اپنی اولین فرصت میں رقم چندہ سالانہ مکرم صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ کی خدمت میں ارسال فرماتے ہوئے دفتر ہذا کو اپنے مکمل پتہ سے مطلع فرمائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی ایک دُعاء

از مکرم مرزا عبد العزیز صاحب گلیانہ ضلع گجرات

۲۵ جون عصر کے درس کے بعد فرمایا میں تو ایسا سخت بیمار ہو گیا تھا کہ پھر اس مقام پہ کھڑے ہو کر درس دینے کی امید نہ تھی ۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے مجھ پہ خاص فضل کیا جو یہ توفیق عطا فرمائی ۔ اس بیماری میں میری ایسی حالت ہو گئی کہ میں نے سمجھا کہ خاتمہ ہے ۔ اس وقت میں نے ایک دعا کی جو میں سمجھتا ہوں کہ قبول ہو گئی ۔ تم لوگ بھی اگر چاہو تو اپنی اپنی جگہ پہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر حمد و استغفار کے بعد یہ دعا مانگو ۔ میں نے یوں کیا کہ اوّل دو رکعت نماز پڑھی ۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ والضحیٰ پڑھی ۔ اور دوسری رکعت میں الم نشرح یہ ایک تفاؤل تھا ۔ پھر میں نے ان الفاظ میں حمد الٰہی کی ۔

لا الٰہ الا اللّٰہ الحلیم الکریم

لا الٰہ الا اللّٰہ رب العرش العظیم

لا الٰہ الا اللّٰہ رب السمٰوٰت والارض ورب العرش الکریم ۔

پھر میں نے استغفار کیا ۔ اسئلک موجبات رحمتک وعزائم مغفرتک والغنیمۃ من کل برّ والسلامۃ من کل اثم لا تدع لی ذنباً الا غفرتہ ولا ھمّاً الا فرجتہ ولا حاجۃ ھی لک رضاً الا قضیتھا یا ارحم الراحمین ۔

بعد اس کے میں دعا کی الٰہی اسلام پہ بڑا تیر چل رہا ہے مسلمان اول تو سست دوسرا دین سے بے خبر ۔ تیسرے قرآن سے بے خبر رسول کریمؐ کی سوانح عمری سے مولا یہ بے خبر اس لئے دشمن ان کو کھانے لگ گئے ۔ تو ان میں ایک آدمی ایسا پیدا کر جس میں قوت جذب (دوسرے کو بلانیکی) ہو قوت جاذبہ کے علاوہ پھر وہ کامل اور سست نہ ہو ہمت بلند رکھتا ہو باوجود قوت جاذبہ و ہمت بلند کے پھر وہ کامل استقلال رکھتا ہو پھر بڑی دعائیں کرنیوالا ہو تیری تمام رضاؤں کو اس نے پورا کیا ہو ۔ قرآن مجید اور صحیح احادیث سے باخبر ہو ۔ پھر اس کو ایک جماعت بخش اور وہ جماعت ایسی ہو جو نفاق سے پاک ہو ان میں تباغض نہ ہو ۔ ان جماعت کے لوگوں میں بھی جاذب ہو ۔ ہمت بلند ہو ۔ استقلال ہو وہ بھی قرآن اور احادیث کے واقف ہوں ۔ اور اس پہ کاربند ہوں ۔ ابتلاء تیری ذات پاک سے مقدر ہیں ۔ پس ابتلاؤں میں ان کو ثبات عطا فرما ۔ ابتلاء ایسے ہوں کہ مالا طاقۃ لنا بہ

ہوں ۔ اس شخص اور اس جماعت کی اولاد کو بھی ایسی ترقی دے ۔

مجھے یہ ہوا آرہی ہے کہ میری دعا قبول ہوئی اور تم بھی اس دعا میں بہت زور لگاؤ تا انصار اللہ اور حق کے مؤید بن جاؤ ۔

(الفضل ۲ جولائی ۱۹۱۳ء صفحہ ۱۱)

قبولیت دعا کی ہوا

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا یہ فقرہ کہ " مجھے یہ ہوا آرہی ہے کہ میری دعا قبول ہوئی " ان لوگوں پر کامل حجت ہے جو حضرت کو بالاستثناء مستجاب الدعوات یقین کرتے ہیں ۔ ماسوا اس کے مشاہدہ ایک ایسی بین شہادت ہے جس سے انکار کرنے والا اپنی جہالت اور نادانی پر خود مہر کرتا ہے ۔

میرے خیال میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حالات اس دعا کی قبولیت کے ایسے صحیح مصداق ہیں کہ اگر قبل از وقت یہ دعا اخبار میں شائع نہ ہو گئی ہوتی تو عوام کیلئے شک کرنے کی گنجائش تھی کہ موجودہ حالات کے مطابق دعا کے الفاظ بعد میں تجویز کر لئے گئے ہیں ۔ اور اسی لئے میرا ایمان ہے کہ یہ دعا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کو خدا تعالےٰ عالم الغیب کی طرف سے القاء کی گئی تھی تب ہی تو لفظ بلفظ پوری ہوئی ہے ۔ حضرت خلیفہ اولؓ نے اپنی تذکرۃ الصدر دعا میں اپنے جانشین کے لئے جن صفات کا وارث ہونا حضرت رب العزت سے استدعا کیا ہے ۔ وہ تمام و کمال صفات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کے وجود باجود میں موجود ہیں ۔

(۱) قوت جاذبہ :۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا یہ تو آئے دن اخبار الفضل میں درج شدہ نئے مبائعین کی فہرست سے ظاہر ہے ۔ باوجودیکہ مخالفین سلسلہ عالیہ احمدیہ نیز مولوی محمد علی صاحب معہ اپنے رفقاء کے ایڑی چوٹی تک زور لگاتے رہتے ہیں کہ قادیانی جماعت میں کوئی شخص داخل نہ ہو ۔ کیونکہ امام جماعت احمدیہ قادیان تمام مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں ۔ پھر بھی سال میں ہزاروں کی تعداد میں نئے احباب سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو کر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیعت حاصل کرنیکا شرف حاصل کرتے ہیں ۔ اس کا نام ہے قوت جاذبہ ۔

کیا اس سے بڑھ کر قوت جذب کی مثال بھی مولوی محمد علی صاحب یا ان کے رفقاء پیش کر سکتے ہیں ؟ ہرگز نہیں

(۲) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے استقلال اور بلند ہمتی کا وہ عالم ہے کہ دشمن کو بھی اقرار ہے کہ یہ شخص ایک انچ کا ہزارواں حصہ بھی اپنے مقام سے پیچھے نہیں ہٹ سکتا ۔

(۳) علم قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کے متعلق بھی میرے بیان کرنے کی ضرورت نہیں ۔ موافق و مخالف اس بات پر متفق ہیں کہ آپ کا ہر علم میں ماہر ہونا موہبت الٰہی ہے ۔ باقی تمام صفات بھی علیٰ ہذا القیاس حضرت ایدہ اللہ بنصرہ العزیز میں کامل طور پر موجود ہیں نہایت ممتاز اور ممیز نشان جو حضرت مولانا مرحوم مغفورؓ کی دعا میں مندرج ہے ۔ اس جانشین کو ایک ایسی جماعت کا عطا ہونا ہے ۔ جو صفات مطلوبہ دعا میں بھمہ وجوہ متصف ہو ۔ سو خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جب ہم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے کارکن اصحاب پر نظر ڈالتے ہیں تو ان کا ہر فرد ان صفات میں ممتاز نظر آتا ہے جو دعا میں مانگی گئی ہیں

آپ کی جماعت کے استقلال اور بلند ہمتی کا نظارہ ہر ایک کی جانی و مالی قربانی سے ظاہر ہے بالمقابل اس کے ذرا غیر مبایعین حضرات کی کمالیت پر بھی نظر ڈالنی چاہیئے ۔ عجیب بات ہے کہ ان میں ایک بھی ایسا فرد نہیں کہ وہ صفات مطلوبہ دعا میں بھمہ وجوہ متصف ہو ۔

مثلاً حضرت مولینا و مرشدنا رضی اللہ عنہ کی دعا میں پہلی خوبی جو اپنے جانشین کے لئے رب العزت سے مانگی گئی وہ قوت جاذبہ ہے ۔ سو غیر سے بعد وفات حضرت مرحوم مغفور کے اصحاب پیغام صلح کا پہلا قدم ہی قوت جاذبہ کے برخلاف اٹھا ۔ بجائے جاذب ہونے کے لالچ دنیا کے مجذوب ہو گئے ۔ غیر احمدیوں کو اپنے میں جذب کرنے کی بجائے ان میں جذب ہونے شروع ہو گئے ۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون ۔ ایسا ہی باقی صفات کا حال ہے اور دیگر صفات کا تو ذکر کیا ہے ۔ ان کے کارکن اصحاب میں بہت تھوڑے ہیں ۔ جو کہ قرآن مجید کا ایک رکوع بھی صحیح تلاوت کر سکیں ۔ کاش ہمارے بچھڑے ہوئے دوست حضرت مولینا رضی اللہ عنہ کی مندرجہ بالا دعا کی اہمیت اور خصوصیت کو ملحوظ رکھ کر اپنی اصلاح کی کوشش فرمائیں ۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی بیعت میں شامل ہو کر خلافت جیسی عظیم الشان نعمت سے مالا مال ہوں ۔ اے خدا تو ان ہمارے بھائیوں کو سمجھ عطا فرما تا وہ اپنے من گھڑت اصولوں سے نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کے بتائے ہوئے معیاروں سے خلافت کی اہمیت کو سمجھیں اور محمود ایدہ اللہ الودود کی صداقت کو تعصب کی آنکھوں سے نہیں ۔ بلکہ سچائی کی پیاسی نظروں سے تلاش کریں ۔ آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العٰلمین

نتیجہ امتحان کتاب " ہمارا خدا "

اور

آئندہ امتحان کا اعلان

نظارت تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب کا امتحان گاہے بگاہے لیا جاتا ہے ۔ تاکہ اس کے ذریعہ جماعت کے احباب میں سلسلہ کی تعلیم سے واقفیت پیدا ہو کر مطالعہ کا شوق اور ترقی کرے ۔ ۱۹۴۷ء سے قبل بھی یہ سلسلہ ایک عرصہ سے شروع تھا ۔ اور اب نئے دور میں بھی یہ تیسرا امتحان ہے ۔ اول و دوم رہنے والے اصحاب کو خصوصاً اور دیگر احباب کو عموماً نظارت ہذا کی طرف سے مبارکباد پیش ہے ۔ خدا تعالےٰ ان کے علم میں ترقی دے اور سلسلہ کے لئے مفید بنائے ۔ آمین

اوّل محترمہ زکیہ صاحبہ بنت مکرم ملک محمد اسمٰعیل صاحب پٹنہ بہار اور دوم ان کی ہمشیرہ محترمہ صالحہ صاحبہ و مکرم بشیر الدین صاحب ولد مکرم الہ دین ابراہیم صاحب سکندر آباد دکن علی الترتیب ۴۲/۵ و ۴۱/۵ نمبر حاصل کر کے آئے ہیں ۔

احباب کا فرض ہے کہ اپنے حلقہ احباب میں خصوصیت سے تحریک کر کے ایسے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ امیدواروں کو شامل کرایا کریں آئندہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم ۔ اے کی تصنیف " چالیس جواہر پارے " کا امتحان مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۵۱ء بروز اتوار منعقد ہوگا ۔ اس کتاب کی قیمت ۲/ فی نسخہ (علاوہ محصول ڈاک) قادیان سے طلب کی جا سکتی ہے ۔ احباب کو ابھی سے یہ کتاب منگوا کر تیاری شروع کر دینی چاہیئے ۔

ملک صلاح الدین ناظر تعلیم و تربیت قادیان

درخواست دُعاء

مقصود احمد صاحب واقف زندگی کی بچی عزیزہ امۃ الباسط کراچی میں بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار ہے ۔ بخار کا یہ دوسرا حملہ ہے ۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں ۔

مسعود احمد

ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

(از محمد عبد الحق صاحب امرتسری گنج مغل پورہ — لاہور)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن پاک میں سے اپنی صداقت کے دلائل دینے کے علاوہ اور بھی کئی طریق فیصلہ کے پیش کئے۔ مگر علمائے زمانہ نے کسی ایک کو بھی اختیار نہ کیا۔ مثلاً آپ ضمیمہ انجام آتھم میں تحریر فرماتے ہیں۔

(۱) "اگر کوئی مولوی عربی کی بلاغت و فصاحت میں میری کتاب کا مقابلہ کرنا چاہے گا۔ تو وہ ذلیل ہوگا۔ میں ہر ایک متکبر کو اختیار دیتا ہوں۔ کہ اس عربی مکتوب کے مقابل پر طبع آزمائی کرے اگر وہ اس عربی مکتوب کے مقابل پر کوئی رسالہ بالتزام مقدار نظم و نثر بنا سکے۔ اور ایک مادری زبان والا جو عربی ہو قسم کھا کر اس کی اس کی تصدیق کر سکے تو میں کاذب ہوں۔" یہاں ہیں وہ امیر شریعت احرار اور مودودی صاحب جو کہتے ہیں کہ حضرت مرزا صاحب کو عربی کا ایک صیغہ بھی نہیں آتا تھا۔

(۲) "اگر یہ نشان منظور نہ ہو تو میرے مخالف کسی سورت قرآنی کے بالمقابل تفسیر بنا دیں۔ پھر اگر میں حقائق و معارف کے بیان کرنے میں صریح غالب نہ رہوں۔ تو میں جھوٹا ہوں۔"

(۳) "اگر یہ نشان بھی منظور نہ ہو تو ایک سال تک کوئی مولوی نامی مخالفوں میں سے میرے پاس رہے اگر اس عرصہ میں انسان کی طاقت سے برتر کوئی نشان مجھ سے ظاہر نہ ہوا۔ تو میں جھوٹا ہوں۔"

(۴) "اگر یہ بھی منظور نہ ہو۔ تو بعض نامی مخالف اشتہار دے دیں۔ کہ اس تاریخ کے بعد ایک سال تک اگر کوئی نشان ظاہر ہو۔ تو ہم توبہ کریں گے اور مصدق ہو جائیں گے۔ پس اس اشتہار کے بعد اگر ایک سال تک مجھ سے کوئی نشان ظاہر نہ ہوا۔ جو انسانی طاقتوں سے بالاتر ہو خواہ پیشگوئی ہو یا اور تو میں اقرار کروں گا کہ میں جھوٹا ہوں۔"

(۵) "اگر یہ بھی منظور نہ ہو۔ تو شیخ محمد حسین بٹالوی اور دوسرے نامی مخالف مجھ سے مباہلہ کر لیں۔ پس اگر مباہلہ کے بعد میری بددعا کے اثر سے ایک بھی خالی رہا تو میں اقرار کروں گا۔ کہ میں جھوٹا ہوں۔ یہ طریق فیصلہ ہیں جو میں نے پیش کئے ہیں۔ اور میں ہر ایک کو خدا تعالےٰ کی قسم دیتا ہوں۔ کہ اب سچے دل سے ان طریقوں میں سے کسی ایک طریق کو قبول کرے۔"

افسوس کہ مذکورہ بالا طریقوں میں سے کسی طریق کو بھی قبول نہ کیا گیا۔ پھر آپ نے اپنی مشہور کتاب اربعین میں ایک طریق بھی پیش فرمایا کہ

"اگر تم مباہلہ کرنا نہیں چاہتے۔ تو تم از کم لاہور یا امرتسر یا دہلی میں ایک جلسہ کرو۔ اور جس قدر ہو سکے معزز علماء اور زیادہ جمع ہوں اور متضرعانہ صورت بنائیں اور کوشش کریں۔ کہ حضور دل سے دعائیں ہوں اور گریہ و بکا کے ساتھ ہوں۔ خدا مخلصین کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے اور علماء میں سے کم از کم چالیس آدمی ہوں۔ کہ چالیس کے عدد کو قبولیت دعا کیلئے ایک بابرکت دخل ہے۔ اور دیندار لوگوں میں سے جو چاہے شامل ہو جائے۔ میں بھی اپنی جماعت کو لیکر آجاؤں گا اور ان الفاظ میں دعا کی جائے گی "یا الٰہی اگر تو جانتا ہے کہ یہ شخص مفتری ہے اور تیری طرف سے نہیں ہے۔ اور نہ مسیح موعود ہے اور نہ مہدی ہے۔ تو اس فتنہ کو مسلمانوں میں سے دور کر اور اس کے شر سے اسلام اور اہل اسلام کو بچا لے جس طرح تو نے مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کو دنیا سے اٹھا کر مسلمانوں کو ان کے شر سے بچا لیا۔ اور اگر یہ تیری طرف سے اور ہماری عقلوں اور فہموں کا قصور ہے۔ تو اے قادر ہمیں سمجھ عطا فرما تا ہم ہلاک نہ ہو جائیں۔ اور اس کی تائید میں کوئی ایسے امور اور نشان ظاہر فرما۔ کہ ہماری طبیعتیں قبول کر جائیں۔ کہ یہ تیری طرف سے ہے۔ اور جب یہ تمام دعا ہو چکے۔ تو میں اور میری جماعت بلند آواز سے آمین کہیں۔ اس کے بعد میں اس رسالہ کو جس میں میرے الہامات درج ہیں۔ ہاتھ میں لے کر مندرجہ ذیل الفاظ میں دعا کروں گا کہ:۔

"اے خدا اگر یہ تیرا کلام نہیں ہے اور میں تیرے نزدیک کاذب اور مفتری اور دجال ہوں۔ جس نے امت محمدیہ میں فتنہ ڈالا ہے۔ اور تیرا غضب میرے پر ہے۔ تو میں تیری جناب میں تضرع سے دعا کرتا ہوں۔ کہ آج کی تاریخ سے ایک سال کے اندر زندوں میں سے میرا نام کاٹ ڈال۔ اور میرا تمام کاروبار درہم برہم کر دے اور دنیا میں سے میرا نشان مٹا ڈال۔ اور اگر میں تیری طرف سے ہوں۔ اور میرے تیرے فضل کا مورد ہوں۔ تو اے قادر کریم اسی سال میں میری جماعت کو ایک فوق العادت ترقی دے اور فوق العادت برکات شامل حال فرما۔ اور میری عمر میں برکت بخش۔ اور آسمانی تائیدات نازل کر اور جب یہ دعا ہو چکے۔ تو تمام مخالف جو حاضر ہوں۔ آمین کہیں۔ ..... اے بزرگو! اور قوم کے مشائخ اور علماء پھر میں آپ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں۔ کہ اس درخواست کو ضرور قبول فرما دیں۔ کیونکہ اس دعا کا نفع نقصان کل میری ذات تک محدود ہے۔ مخالفین پر اس کا کچھ اثر نہیں۔"

اے بھائیو! آپ کے علماء نے تو بنیادی اغراض کی وجہ سے حضور کی بیان فرمودہ باتوں پر غور نہیں کیا آپ ہی فکر کریں۔ آخر سب نے خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہونا ہے۔ موت کے دن آنے سے پیشتر آخرت کی تیاری کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو جادۂ مستقیم پر آنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(خاکسار محمد عبد الحق امرتسری مغلپورہ)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران کا تقرر ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور کیا جاتا ہے۔ جماعت ہائے متعلقہ اور سابقہ عہدیداران سے چارج لے کر دو ہفتہ کے اندر اندر مرکز (نظارت علیا) میں رپورٹ فرماویں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نمبر شمار	نام جماعت	عہدہ	نام عہدیداران
۱	کنری سندھ	سیکرٹری مال	چوہدری ولایت محمد صاحب طاہر کیشنر و ستو کمپنی
		" تعلیم و تربیت	چوہدری عبد السمیع صاحب بھٹی
۲	دار السلام پوسٹ بکس ۲۷ مشرقی افریقہ	پریذیڈنٹ	ملک فضل کریم صاحب لون
		جنرل سیکرٹری	سید ناصر احمد شاہ صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی
		سیکرٹری مال	میاں بشیر احمد صاحب حبیب
		" تبلیغ	میاں نذیر احمد صاحب ڈار
		" تعلیم و تربیت " وصایا	سید محمد سرور شاہ صاحب
۳	چک ۱۴۲ گ ب تحصیل سمندری ضلع لائلپور	پریذیڈنٹ	مولوی عبد العزیز صاحب عالم پوری کوٹلہ
		سیکرٹری مال	چوہدری محمد حسین صاحب نمبردار
		" تبلیغ	" بڈھے خان صاحب۔ سابق نمبردار
		" تعلیم و تربیت	" غلام حیدر صاحب
		" امور عامہ	" بڈھے خان صاحب
		محصل	" عطاء محمد صاحب
۴	گھڑیالیاں۔ براستہ پھلوالہ ضلع سیالکوٹ	پریذیڈنٹ	ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب اتالیق
		سیکرٹری	حکیم عطاء الرحمٰن صاحب
۵	چک ۲۴۲ ۱۰.R P.O جہانیاں ضلع ملتان	پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری مال و تبلیغ	چوہدری غلام حسین صاحب
۶	چک ۵۵ ۴.R P.O منڈی ہارون آباد بہاول پور	پریذیڈنٹ	مستری اللہ دتہ صاحب
		سیکرٹری مال " تبلیغ	مستری محمد منیر صاحب
		محصل	مستری محمد دین صاحب
۷	چک ۹۵ ۱۲.L P.O چک ۸۶ ۱۲.L منٹگمری	پریذیڈنٹ	چوہدری فقیر محمد صاحب
		سیکرٹری مال و تبلیغ	" عبد الرحیم صاحب
		امین	" فقیر محمد صاحب
۸	چک ۱۰۹ R.B روڈا P.O چوہدریوالہ ۱۰۷ ضلع لائلپور	پریذیڈنٹ	مستری علم الدین صاحب
		سیکرٹری مال	چوہدری احمد دین صاحب
		" تعلیم و تربیت و ملم الصلوٰۃ	مستری علم الدین صاحب
۹	دینا P.O نیوہ ۷۱ جہلم ضلع میرپور آزاد کشمیر	پریذیڈنٹ	عبد العزیز صاحب ٹھیکیدار
		سیکرٹری مال	شاہ محمد صاحب
۱۰	کھاریاں ضلع گجرات	سیکرٹری تعلیم و تربیت	خواجہ غلام نبی صاحب سابق ایڈیٹر "الفضل"
		" تبلیغ	ماسٹر عبد الغنی صاحب
		" امور عامہ	چوہدری صدر الدین صاحب
		" ضیافت	" سلطان خان صاحب
		" مال	منشی عبد اللہ صاحب
۱۱	منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات	سیکرٹری مال	شیخ منور حسین صاحب وکیل
		" تعلیم و تربیت	ملک فتح محمد صاحب
		" امور عامہ	ملک مولا بخش صاحب
		" تبلیغ	میاں عنایت اللہ صاحب
		" تحریک جدید	" محمد اعظم صاحب

(بقیہ صفحہ ۷)

۱۲	کھیوہ چک ۱۰۸ ٹکھ ضلع لائلپور	پریذیڈنٹ	چوہدری نواب الدین صاحب
		سیکرٹری مال	" شریف احمد صاحب اولکھ
		" امور عامہ	" سید احمد صاحب
		" تعلیم و تربیت	شیخ حیات محمد صاحب
		امام الصلوٰۃ	چوہدری نواب الدین صاحب
۱۳	سن باڑہ ضلع لاڑکانہ (سندھ)	سیکرٹری مال	منشی محکم الدین صاحب

مفید معلومات!

— پاکستان نے متنازعہ فیہ مسائل کا پرامن تصفیہ کرنے کے لئے پانچ تجاویز پر مشتمل جو منصوبہ ہندوستان کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس کی تمام دنیا نے تائید کی ہے۔

— تمام اسلامی ممالک امریکہ۔ برطانیہ۔ آسٹریلیا۔ کناڈا اور فرانس کے اخبارات نے کشمیر کے متعلق ہندوستان کے رویہ کی مذمت کی ہے۔ اور آزادانہ استصواب رائے عامہ کی حمایت کی ہے۔

— ہندوستانی اخبارات کی اطلاعات کے مطابق لیاقت نہرو معاہدہ ۸ اپریل ۱۹۵۰ء سے یکم اگست ۱۹۵۱ء تک ہندوستان میں ۹۷ مقامات پر فرقہ وارانہ فسادات ہوئے۔

— جنوری ۱۹۵۰ء سے یکم اگست ۱۹۵۱ء تک تقریباً تیس ہزار ہندوستانی مسلمان بھارت سے نکالے جا چکے ہیں۔

— پاکستان میں تعلیمی ترقی کا ایک چھ سالہ قومی منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے۔

— حکومت پاکستان نے مصیبت زدہ عرب مہاجرین کی امداد کے لئے مزید تین لاکھ روپے کا گیہوں دیا ہے۔

— پاکستان میں ایبٹ آباد کے شمالی پہاڑی علاقہ چترال اور بلوچستان کے چٹانی علاقہ میں لوہے کی کانیں موجود ہیں۔

— پاکستان میں ۶ کروڑ ۳۵ لاکھ روپے کے سرمایہ سے فولاد کی مختلف اشیاء تیار کرنے کیلئے کارخانے قائم کرنے کے لئے اسکیمیں مرتب کی گئی ہیں۔

— بلوچستان میں تقریباً ساڑھے تیرہ کروڑ ٹن کوئلہ کے ذخائر موجود ہیں۔

— حکومت پاکستان نے دیہی علاقوں میں تقریباً پانچ چھ ہزار نئے ڈاکخانے قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

— حکومت پاکستان نے تمام مجسموں کو پبلک مقامات سے ہٹا کر ملک کے مختلف عجائب خانوں میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے

— لاہور میں لاوارث مہاجر بچوں کی باقاعدہ نگہداشت کے لئے دار الاطفال قائم کیا گیا ہے۔

— چھ سالہ ترقیاتی منصوبہ پر عمل درآمد ہونے کے بعد پاکستان میں ٹیلیفون کے ۲۳۳ ایکسچینج اور ۷۸۰۰۰ ٹیلیفون ہو جائیں گے۔ جن میں سے ۲۰ ہزار ٹیلیفون کراچی میں ہوں گے۔

— جنرل نواب زادہ آغا محمد رضا عوامی جمہوریہ چین میں پاکستان کے پہلے سفیر مقرر کئے گئے ہیں

— حالیہ مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی ۷۵۶۸۷۰۰۰ افراد پر مشتمل ہے

— پاکستان میں ماہ اپریل ۱۹۵۱ء تک ۲۱۳ کروڑ روپے کے نوٹ جاری کئے گئے ہیں۔

— ترقیاتی اسکیموں پر عمل درآمد ہونے کے بعد پاکستان میں غلہ کی پیداوار میں ۴۰ لاکھ ٹن کا اضافہ ہو جائے گا۔

— بندرگاہ کراچی میں ایک مچھلی بندر تعمیر کرنے کی اسکیم مرتب کی جا رہی ہے۔

— کراچی کی آبادی ۱۲ لاکھ ہے اور یہاں سالانہ ۲۱۷۲۰۰۰۰۰ روپے کی تجارت جاری ہوتی ہے

— کراچی میں ثانوی تعلیم کے ۵۵ سکول موجود ہیں۔

— پاکستان میں موسیو گنبرو دالفرڈ جیرنگ سویڈن کے نئے سفیر مقرر ہوئے ہیں۔

درخواستہائے دعا

(۱) عبدالوہاب صاحب لیفٹنٹ ایف ایف رائیفلز رجمنٹل سینٹر ایبٹ آباد گھوڑے پر سے گرنے کی وجہ سے کولہے میں سخت چوٹ آئی ہے

(۲) عبدالمنان صاحب راحت راولپنڈی بعض مشکلات میں گرفتار ہیں۔

(۳) عبدالرشید صاحب ننگاؤ کے بھائی جی ایم نذیر احمد صاحب ننگاوری ان کی ہمشیرہ سلیم النساء بیگم و عزیزہ بیگم ایک طویل مرض کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

(۴) اخوند محمد اکبر خان صاحب ملتان بہت بیمار ہیں

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں

دعائے مغفرت

یکم اور ۲ ستمبر کی درمیانی شب میری اہلیہ صاحبہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ اور نہایت خدمت گزار پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ تمام درویشان اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جملہ احمدی احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ ان کی بلندئ درجات کے لئے اور ہمارے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

(احمد خان نسیم ربوہ)

نوٹس

اجلاس عام دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ مورخہ ۹/۹/۵۱ بروز اتوار بوقت ۱۰ بجے صبح بمقام رتن باغ۔ لاہور منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ اور اسی روز بعد اجلاس بورڈ آف ڈائرکٹرز کا اجلاس بھی ہوگا۔ مندرجہ ذیل امور اجلاس میں پیش کئے جائیں گے

(۱) بیلنس شیٹ

(۲) ہوزری کو چلانے کے متعلق غور و خوض

(۳) عملہ کا تقرر اور دیگر ضروری امور

(میاں) اکبر علی جنرل منیجر ۳/۹/۵۱

قیمت اخبار جلد سے جلد بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں

جن احباب کی قیمت اخبار ستمبر ۱۹۵۱ء میں ختم ہے ان کی فہرست اخبار الفضل مورخہ ۱۱۔ اگست ۱۹۵۱ء میں چھپ چکی ہے

بعض احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر آنی شروع ہو گئی ہے۔ بعض احباب ابھی بھجوانے کی فکر اور کوشش میں ہیں جو احباب وی۔پی کی انتظار میں ہوں۔ اُن کی خدمت میں عرض ہے کہ وی۔پی کا انتظار نہ کریں قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ اگر وقت کے اندر اندر اُن کی طرف سے قیمت نہ آئی۔ تو پرچہ اُن کی خدمت میں تا وصولی قیمت نہیں بھجوایا جا سکیگا۔ وی۔پی کے ذریعہ قیمت دیر سے ملتی ہے بعض دفعہ دیر کا عرصہ سالوں میں بھی ہوتا ہے۔ ڈاکخانہ میں چالیس پینتالیس وی پی کی رقم ۱۹۴۸ء سے پھنسی ہوئی ہے۔

ایرانی تیل کے متعلق پولینڈ کی پیشکش اور برطانیہ

لنڈن ۴ ستمبر۔ تہران کی اس اطلاع کو لنڈن میں دلچسپی سے سنا گیا ہے کہ پولینڈ ایرانین آئیل کمپنی سے تیل خریدنا چاہتا ہے۔ اس رپورٹ میں ایران سے پولینڈ تک تیل لے جانے کے ذرائع اور تفصیلات کا ذکر نہیں۔ لیکن ڈاکٹر مصدق یہ واضح اعلان کر چکے ہیں کہ ایران اپنا تیل روس بھیجنے کے لئے تیار نہیں معلوم ہوتا ہے کہ ایرانی تیل کے دیگر گاہکوں۔ پاکستان بھارت وغیرہ نے بھی اپنی ضروریات کی وضاحت نہیں کی۔

اس اثناء میں لنڈن کے مبصرین کا بیان ہے کہ مذاکرات تیل کو دوبارہ جاری نہ کرنے کے رویہ میں ابھی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔

روس جاپانی معاہدۂ امن سے علیحدہ رہیگا

سان فرانسسکو ۴ ستمبر۔ عرب حلقوں میں یہ یقین کیا جا رہا ہے کہ روس کو امید ہے کہ امریکہ اور برطانیہ روس کے دستخطوں کے بغیر جاپانی معاہدہ امن کو مکمل کریں گے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ روس کی جاپان کے ساتھ حالت جنگ قائم رہے گی۔ اور اسے جاپان پر قبضہ کر لینے کا حق حاصل ہوگا۔ (اسٹار)

اقوام متحدہ کے ماہرین لیبیا کی مدد کریں گے

ٹریپولی ۴ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے زراعت و خوراک کے ادارے اور ایک لیبر آرگنائزیشن کے درمیان لیبیا کی اقتصادی اور مجلسی ترقی کے منصوبے تیار کرنے کے لئے ۱۸ ماہرین کی ایک جماعت بھیجنے کے معاہدہ پر دستخط ہوئے ہیں (اسٹار)

دریائے نیل کے سیلاب کی تقریب

قاہرہ ۴ ستمبر۔ نیل میں طغیانی کی تقریب منائی گئی۔ "الکابا" نامی کشتی کو پھولوں اور جھنڈیوں سے سجا کر دریائے نیل کا جہاز کریم اسمٰعیل کے پل سے تیزی کے پل تک کھینچ کر لے گیا جہاں ایک شرعی عدالت کے صدر نے طغیانی کی آمد کی تصدیق کے لئے ایک دستاویز تیار کی۔ اس تقریب میں شاہ کا نمائندہ سفارتی نمائندے اور اعلےٰ افسر شریک ہوئے تقریب کے آغاز اور اختتام پر ۲۱-۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی (اسٹار)

عورتیں اور سفارتی عہدے

بغداد ۴ ستمبر۔ عراق کی وزارت خارجہ نے کابینہ کو ایک درخواست پیش کی ہے کہ عراق کے سفارتی عہدوں پر عورتوں کے تقرر کا اصول منسوخ کر دیا جائے۔ (اسٹار)

امریکہ ۲۵۰ ایٹم بم سالانہ تیار کرتا ہے

نیویارک ۴ ستمبر۔ امریکی جریدہ "لک" رقمطراز ہے کہ امریکہ میں ایٹم بموں کی ساخت صنعتی طور پر کی جا رہی ہے اور سالانہ ۲۵۰ بم بنائے جا رہے ہیں۔ توقع ہے کہ اس تعداد کو جلد ہی دوگنی اور سہ گنا کر دیا جائیگا۔ (اسٹار)

حج کے موقعہ پر حفظان صحت کا پروگرام

مکہ ۴ ستمبر۔ سعودی عرب کے وزیر داخلہ و صحت امیر عبداللہ الفیصل طائف سے جدہ آ گئے ہیں تاکہ زائرین کے آرام و آسائش کے انتظامات کی نگرانی کر سکیں۔ وزارت صحت کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ دوران حج میں مکہ معظمہ کی گلیوں میں ڈی ڈی ٹی وغیرہ چھڑکنے کیلئے سپیشل عملہ مقرر کیا گیا ہے (اسٹار)

روس کی تحریک "امن"

لنڈن ۴ ستمبر۔ توقع کے مطابق ماسکو "قیام امن" کے لئے اپنی کوششوں میں اضافہ کر رہا ہے۔ دنیا بھر کے کمیونسٹوں کو ماسکو سے ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ تحریک امن کو زیادہ سے زیادہ ٹریڈ یونینوں۔ سوشلسٹ پارٹیوں، امداد باہمی کے اداروں، سپورٹس کلبوں، مزارعین کی ایسوسی ایشنوں اور رومن کیتھولک گرجوں میں پھیلایا جائے۔ (اسٹار)

ترکیہ میں روس کی جاسوسی

استنبول ۴ ستمبر۔ ایک ڈاکٹری کی طالبعلم عورت کی گرفتاری سے ملک بھر میں ایک سرگرم کار سوویٹ جاسوس گروہ کی موجودگی کا پتہ چلا ہے معلوم ہوا ہے کہ عورت مذکور ایک نئی روسی پانچویں کالم کی لیڈر ہے جس کے ارکان بلگیریا کے تارکین وطن کے بھیس میں ترکی آئے ہیں (اسٹار)

عراق میں پن بجلی کی پیداوار

بغداد ۴ ستمبر۔ مجلسی معاملات کی وزارت شمالی عراق کی آبشاروں کے ذریعہ پن بجلی پیدا کرنے کے امکانات پر غور کرنے کے منصوبے تیار کر رہی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ گھریلو اور صنعتی اغراض کے لئے بجلی مہیا ہو سکے گی (اسٹار)

کمیونسٹ کسی وقت نیا جارحانہ حملہ کر سکتے ہیں

سان فرانسسکو ۴ ستمبر۔ آج صدر ٹرومین نے اس امر کا اظہار کیا۔ کہ کمیونسٹ ممکن ہے کسی وقت بھی کوریا میں حملہ شروع کر دیں۔ علاوہ ازیں کمیونسٹ اب اس پوزیشن میں ہیں کہ وہ یورپ مشرقی وسطیٰ اور جہاں کہیں بھی وہ چاہیں۔ نیا حملہ شروع کر دیں۔ کیونکہ انہوں نے حملہ کی پوری تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ صدر ٹرومین نے آج ایک تقریر قوم کے نام براڈ کاسٹ کی۔ جس میں اس امر کا اظہار کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں مغربی ممالک اور اتحادی حلیفوں کو انتباہ کیا۔ کہ انہیں ہر قسم کی صورت حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے بالکل تیار رہنا چاہیئے۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ دشمن کسی وقت بھی جنگ شروع کر دے

کوریا میں شدید جنگ جاری ہے

ٹوکیو ۴ ستمبر۔ ایک اتحادی اعلانیہ مظہر ہے۔ کہ کیسانگ کے جنوب اور ینگو کے شمال میں کمیونسٹ ٹیلوں اور پہاڑوں کے ایک سلسلے پر قبضہ کرنے کے لئے لڑ رہے ہیں۔

علی الصبح ایک حملے میں کمیونسٹوں نے قدرے پیشقدمی کی تھی۔ لیکن اتحادی لڑاکا اور بمبار طیاروں کی متحدہ کوششوں سے انہیں پسپائی پر مجبور ہونا پڑا ہے۔

ماسکو ریڈیو نے شمالی کوریا کے ایک کمیونک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ آج پیونگ یانگ اور پانچ دوسرے شہروں پر ہوائی حملے کے دوران میں تیرہ اتحادی طیارے مار گرائے گئے۔

اعلان میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ مشرقی محاذ پر شمالی کوریا کی فوجیں شدید لڑائی میں مصروف ہیں۔ اور اتحادی فوجوں کی صفوں کو توڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی ہے۔

۲ دو اور بھارتی جاسوسوں کی گرفتاریاں

لاہور ۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پنجاب سی آئی ڈی نے دو اور مسلمانوں کو جاسوسی کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی جاسوس رائے صاحب لالہ گوپال داس ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے بیان کے بعد جس میں انہوں نے ان دو مسلمانوں کا اتہ پتہ دیا تھا۔ ان دو افراد کو گرفتار کر لیا۔ لالہ گوپال داس نے اس امر کا اعتراف کیا ہے۔ کہ دونوں مسلمان ان کی مدد کرتے تھے۔

ایک جاسوس کو لائل پور میں اور دوسرے کو لاہور میں گرفتار کر لیا گیا۔ علاوہ ازیں جاسوسوں کے بڑے گروہ کے قلع قمع کرنے کے لئے سرگرمی کے ساتھ تحقیقات کی جا رہی ہے

پنڈت نہرو واپس دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۳ ستمبر۔ بھارتی وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو آج سری نگر کے دورے کے بعد واپس دہلی پہنچ گئے۔ ان کے ہمراہ مسٹر راجگوپال اچاریہ وزیر داخلہ۔ مسٹر دیش مکھ وزیر خزانہ اور مسز وجے لکشمی پنڈت بھارتی سفیر متعینہ امریکہ بھی آئے

جاپان کو فوجی اڈہ نہیں بننے دیا جائیگا

(پراودا)

لنڈن ۳ ستمبر۔ روسی اخبار "پراودا" نے لکھا ہے کہ روس چین اور دوسرے اس کے حامی ممالک اس امر کا عزم کر چکے ہیں کہ وہ امن کی پوری پوری حفاظت کریں گے اور جاپانی ملٹرازم کو پھر دوبارہ پیدا نہ ہونے دیں گے۔ مشرق اقصیٰ میں امن کے قیام کے متعلق ۔۔۔ اخبار مذکور نے لکھا۔ کہ طہران یالٹا اور پوٹسڈم میں جو معاہدے ہوئے۔ روس ان پر پوری طرح قائم ہے۔ اور اس کے لئے وہ اس بات پر آمادہ ہے کہ جرمنی اور جاپان کو غیر مسلح کیا جائے اور امن کو برقرار رکھا جائے

آگے چل کر اخبار مذکور نے لکھا ہے۔ کمیونسٹ چین اور ایشیا کے دوسرے ممالک جنکو جاپان کی جنگی ہولناکیوں کا نقصان اٹھانا پڑا۔ وہ کبھی اس امر کی اجازت نہیں دیں گے۔ کہ جاپان کو فوجی اڈہ بنا لیا جائے۔

ہندوستانی فوجوں کے اجتماع پر ڈاکٹر مصدق کا اظہار تشویش

کراچی ۳ ستمبر۔ ایران کے وزیر اعظم ڈاکٹر محمد مصدق نے پاکستانی سرحدات پر ہندوستانی فوجوں کے اجتماع پر گہرا اظہار افسوس کیا ہے موتمر عالم اسلامی کے سیکرٹری مسٹر انعام اللہ خاں سے ملاقات کے دوران میں ڈاکٹر مصدق نے کہا۔ کہ ایران کے پاکستان کے ساتھ گہرے دوستانہ تعلقات ہیں آپ نے کہا اسلامی ممالک کے مفاد کا تقاضا ہے کہ آپس میں تجارتی معاہدوں کے علاوہ دفاعی معاہدے بھی کئے جائیں۔ ڈاکٹر مصدق نے امید ظاہر کی ہے کہ موجودہ ۴

پاک و ہند کشیدگی پر امن طریقہ سے دور ہو جائے گی